دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

10 دسمبر، 2019

پریس ریلیز

جامعہ نے کلیفٹ لپ مریضوں پر ایم ایچ آرڈی اسپارک ورکشاپ کا انعقاد کیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے فیکلٹی آف ڈنٹسٹری نے 7 دسمبر 2019 کو "اسٹینڈرڈائزڈ ڈیٹا کلیکشن اینڈ ریکارڈ مینٹیننس ان ٹریننگ" کے عنوان سے پہلی سپارک -ایم ایچ آرڈی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔

اس میں پلاسٹک سرجن، اورل سرجن، آرتھوڈونسٹسٹ، اسپیچ تھراپسٹ اور ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے شرکت کی۔

اس ورکشاپ کا انعقاد ایم ایچ آرڈی پروجیکٹ کے ایک حصے کے طور پر کیا گیا تھا جسے ’’ایویلویشن آف کلفٹ کیئر آوٹ کمس آف نان سنڈرومک یونیلیٹرل کلیفٹ لپ اینڈ پلیٹ (یوسی ایل پی) پیسنٹ ایٹ فائیوٹو ٹویلو اینڈ ٹونٹی ایکراس انڈیا: دی کلیفٹ کیئر انڈیا اسٹڈی‘‘ کا نام دیا گیا ہے۔

میڈیکل ایجوکیشن ان ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ، منسٹری آف ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر (ایم او ایچ ایف ڈبلیو) کے پروفیسر (ڈاکٹر) بی سرینواس مہمان خصوصی اور پروفیسر (ڈاکٹر) سریتا کوہلی، ڈین، فیکلٹی آف ڈنٹسٹری جامعہ نے اس کا افتتاح کیا۔

اس موقع پر ڈاکٹر جوناتھن سینڈی اور ڈاکٹر بدری تریونکاٹا چاری بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر جوناتھن سینڈی، برطانیہ کے برسٹل، یوکے میں آرتھوڈونٹکس کے پروفیسر نے ہندوستان میں مریضوں کی بڑھتی تعداد اور اس پر قابو پانے کے طریقہ کار پر روشنی ڈالی۔

اس پروجیکٹ کے بین الاقوامی تحقیقاتی پرنسپل، مانچسٹر یونیورسٹی کے پروفیسر بدری تریوینکاٹاچاری نے شرکا، کو ڈیٹا اکٹھا کرنے اور ریکارڈ رکھنے کے معیاری طریقوں کی تربیت دی۔

اس ورکشاپ کے ذریعے ملک بھر ہونٹوں پر کام کرنے والے 27 مراکز کا باہمی تعاون رہا اور سبھوں نے ہونٹ کٹے مریضوں کی دیکھ بھال اور مزید تحقیق کے لئے دیگر اعداد و شمار جمع کرنے پر توجہ دینے کی بات کہی۔

پروفیسر بی سرینواس نے کہا کہ قومی سطح پر اس بیماری قابو پانے کے لئے منظّم حکمت عملی تیار کرنے کی ضرورت ہے تا کہ اس بیماری سے لوگوں

کونجات دلانے میں کامیابی مل سکے۔

پروفیسر سریتا کوہلی نے اس طرح کے کلینیکل آڈٹ کرنے کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا اور کہا یہ معالجین کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے مریضوں کے ساتھ کیے جانے والے سلوک کا جائزہ لیں اور معیارات میں مسلسل بہتری لائیں۔

پروجیکٹ میں ڈیٹا کے لئے تیار کردہ پورٹل کا افتتاح مہمان خصوصی ڈاکٹر بی سرینواس نے کیا۔

اس پروجیکٹ کے ہندوستانی تفتیش کار ڈاکٹر پنچالی بترا، (ہندوستانی پی آئی)، ڈاکٹر، دیبوراہ سیبل (انڈین شریک پی آر) آرتھوڈونک اور جامعہ اورل سرجری کے پروفیسر اور ڈینٹسٹری ڈاکٹر دیپک نندا وی ایم ایم سی اور صفدر جنگ اسپتال، نئی دہلی کنسلٹنٹ پلاسٹک سرجن ہیں۔

مسز ممتا کیرول، نائب صدر اور ریجنل ڈائریکٹر، ایشیا، پسیفک نے اپنی تنظیم کے ذریعہ ہندوستان میں کٹے ہونٹ کی دیکھ بھال کے سلسلے میں ہونے والے کام کی تفصیلات فراہم کیں۔

ڈاکٹر پونیت بترا، صدر، انڈین سوسائٹی برائے کلیفٹ لپ پیلیٹ اور کرینیوفاسئل نے تفتیش کاروں کی حوصلہ افزائی کی اور اس منصوبے کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ کے سینئر کنسلٹنٹ، صدر کلینٹ لپ پیلیٹ اور بائیوسٹاٹسٹین، ڈاکٹر کرشمو رتھی بونانتھایا اور کرینیوفاسئل کے صدر اور منتخبہ انڈین سوسائٹی نے اہم معلومات مہیا کیے جو اس منصوبے کو کامیاب بنانے میں ایک طویل سفر طے کریں گے۔

ڈاکٹر پنچالی بترا نے بتایا کہ یوروپ اور امریکہ میں بھی اسی طرح کے منصوبے پر کام ہو رہا ہے اور ان کے نتائج اطمینان بخش ہیں۔

تفتیش کاروں نے مراکز کے ساتھ کامیاب تعاون کی توقع کرائی، ساتھ ہی بتایا کہ پروگرام کے اختتام پر ایک مونوگراف شائع ہوگا جس میں ہندوستان میں کٹے ہونٹ کی دیکھ بھال کے لئے سفارشات پیش کئے جائیں گے۔

احمد عظیم

پی آر او اینڈ میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی